جواز سے یکسر کاٹ کر اقبال کے مجموعی سراپے پر تھوپ دیا گیا ہے۔ مصنف نے ہر الزام کا باریک بینی سے مطالعہ کر کے الزام لگانے والے کا کمال تعاقب کیا ہے اور اس الزامی مہم کا جائزہ لیتے ہوئے اقبال کو ایک انسان' ایک شاعر اور ایک مسلمان کی حیثیت سے جانچا اور پرکھا ہے۔

احمد ندیم قاسمی کو اپنے ''انقلابی'' شعور کے باوجود علامہ اقبال کا 'شاہین' ناپسند ہے کہ وہ بے چارے کبوتر کو شکار کرتا ہے۔ اس 'معصومانہ اعتراض' کے پس پردہ محرکات پر بھی بحث کی جاتی تو اچھا تھا۔ اس ضمن میں یہ بات قابلِ غور ہے کہ بعض لوگوں نے علامہ سے تمام تر عقیدت کے باوجود' بعض پہلوؤں سے اقبال سے علمی اختلاف کیا ہے' کیا ایسے حضرات (مثلاً سلیم احمد وغیرہ) کو اقبال مخالفین کے کیمپ میں دھکیل دینا مناسب ہے۔

سہیل عمر نے تقریظ میں بجا طور پر متوجہ کیا ہے کہ [ایوب صابر] اقبال دشمنی کے اس مخفی رویے کا بھی محاکمہ کریں جو علامہ کے چند نادان دوستوں کے ہاں نظر آتا ہے مثلاً: اقبال مجدد مطلق ہیں' اقبال تاریخِ انسانی کے عظیم ترین شاعر ہیں' اقبال دنیا کے سب سے بڑے مفکر ہیں' وغیرہ وغیرہ۔ ایسی تہمتیں زیادہ خطرناک ہیں جو امین زبیری ایسے لوگوں نے اقبال پر لگائی ہیں۔ (ص ۹)۔ مجموعی طور پر یہ کتاب اقبالیاتی ادب میں ایک فکر انگیز اضافہ ہے۔(س-م-خ)

Our First Book of Science' [سائنس کی پہلی کتاب] ڈاکٹر عبدالوحید چودھری۔ ناشر: دعوہ اکیڈمی' بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی' اسلام آباد۔ صفحات: ۱۰۷۔ قیمت: ۵۰ روپے۔

سائنسی معلومات پر مبنی اس کتاب کو اسلامی نقطۂ نظر سے ترتیب دینے کی کوشش کی گئی ہے' یعنی سائنس کو' جسے ایک لادینی علم سمجھا جاتا ہے' اس انداز میں پیش کیا گیا ہے کہ اس سے اللہ تعالیٰ کا وجود اور اس کا خالق و مالکِ کائنات ہونا ثابت ہو۔ اگرچہ اسلامی نقطۂ نظر سے یہ ایک انتہائی اہم اور ضروری کام ہے' لیکن سیکڑوں برس کی غفلت اور علمی تحقیق سے دُوری کے سبب آج ہمیں اسلامی تعلیمات سے جدید علوم کی مطابقت پیدا کرنے کا کام ایک کوہِ گراں معلوم ہوتا ہے۔ تاہم اس مقصد کے لیے ابتدائی سطح پر کوششیں کی جارہی ہیں۔

زیرِنظر کتاب بھی ایک ایسی ہی کوشش ہے لیکن شاید اتنی کامیاب نہیں ہے۔ کتاب میں